بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل و دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسّرینؒ ادیبؒ اعظم

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنّف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقرالزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔۔۔۔۔۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔۔۔۔۔۔ سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔۔۔۔۔۔ دسمبر ۲۰۰۳ء بار سوم

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد دویم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّدالمفسّرین ادیبِ اعظمؒ

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنّف دوسو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

آیہ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا (سورہ مریم ۱۹/۹۶) کے متعلق امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب رسول خدا نے فرمایا مودت فی قلوب المومنین سے عصمت ہے۔

قرآن میں بہت سی آیتیں ہیں جو برگزیدگان باری کے اصطفےٰ کو بتاتی ہیں۔

آدم کے لیے ہے إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ (سورہ آل عمران ۳/۳۳) انی جاعلٌ فی الارض خلیفہ (سورہ البقرہ ۲/۳۰)۔

ابراہیمؑ کے بارے میں ہے۔ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا (سورہ البقرہ ۲/۱۳۰) اور إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا (سورہ البقرہ ۲/۱۲۴)۔

موسیٰؑ کے لیے ہے إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ (سورہ الاعراف ۷/۱۴۴) اور وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي (سورہ طٰہٰ ۲۰/۴۱)

طالوت کے بارے میں ہے۔ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ (سورہ البقرہ ۲/۲۴۷)

اور تمام انبیاء اور اوصیا کے لیے ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ (سورہ الانبیاء ۲۱/۱۰۱) اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ (سورہ الحج ۲۲/۷۵) وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ (سورہ ص ۳۸/۴۷)۔ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (سورہ الدخان ۴۴/۳۲) وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا (سورہ الانبیاء ۲۱/۷۳) مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ (سورہ آل عمران ۳/۲۶) يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ (سورہ البقرہ ۲/۲۶۹) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ (سورہ النور ۲۴/۵۵) وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ (سورہ القصص ۲۸/۵) وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (سورہ النساء ۴/۱۱۳) فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (سورہ المائدہ ۵/۵۴) قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ (سورہ آل عمران ۳/۷۳) وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ (سورہ النساء ۴/۳۲) شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ (سورہ آل عمران ۳/۱۸) وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ (سورہ النحل ۱۶/۷۱) وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ (سورہ الزخرف ۴۳/۳۲)

ہر نبی اپنے جانشین کے لیے وصیت کرتا ہے چنانچہ امام رضا علیہ السلام اور امام جعفر صادقؑ اور امیرالمومنین علیہما السلام سے منقول ہے کہ آدم نے شیث کے لیے وصیت کی اور شیث نے شبان کے لیے اور شبان نے مجلث کے لیے اور مجلث نے محوق کے لیے اور محوق نے عثمیشا کے لیے اور عثمیشا نے اخنوخ (ادریس) کے لیے اخنوخ نے ناحور کے لیے اور ناحور نے نوح کے لیے اور نوح نے سام کے لیے۔ سام نے عثامر کے لیے۔ عثامر نے برغیثا کے لیے اور برغیثا نے ثلنے یافث کے لیے اور یافث نے برہ کے لیے اور برہ نے خفیسہ کے لیے اور خفیسہ نے عمران کے لیے اور عمران نے ابراہیمؑ کے لیے اور ابراہیمؑ نے اسمٰعیل کے لیے اور اسمٰعیل نے اسحٰق کے لیے۔ اسحٰق نے یعقوب کے لیے۔ یعقوب نے یوسف کے لیے اور یوسف نے ثریا کے لیے اور ثریا نے شعیب کے لیے اور شعیب نے موسیٰ کے لیے اور موسیٰ نے یوشع کے لیے اور یوشع نے داؤد کے لیے اور داؤد نے سلیمان کے لیے۔ سلیمان نے

آصف کے لیے اور آصف نے ذکریا کے لیے اور زکریا نے عیسیٰ کے لیے عیسیٰ نے شمعون کے لیے۔ شمعون نے یحییٰ کے لیے یحییٰ نے منذر کے لیے منذر نے سلمہ کے لیے سلمہ نے بردہ کے لیے۔

اور آنحضرتؐ نے فرمایا اے علیؑ میں تمہارے سپرد کرتا ہوں اور تم اپنے وصی کے سپرد کرنا اور تمہارا وصی سپرد کردے گا اپنے اوصیا کو اپنی اولاد میں سے ایک اپنے بعد دوسرے کو۔ یہاں تک یہ امانت سپرد ہوگی بہترین اہل ارض کی طرف اور اس کے بعد امام نہ ہوگا اور بغیر نفس الہٰی کوئی امام نہ ہوگا۔

جیسے آنحضرتؐ نے نص فرمائی خلافت علیؑ پر یوم غدیر خم اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ لوگوں نے حضرت سے پوچھا۔ آپ نے علی کو اپنی رائے سے خلیفہ بنایا ہے یا حکم خدا سے۔

فرمایا اگر میں اپنی رائے سے بناتا تو یہ خلاف ہوتا وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (سورہ النجم ۵۳/۳) کے پس جب میں نے حکم خدا سے بنایا ہے تو تم اس کی مخالفت کیوں کرتے ہو۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیہ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (سورہ النساء ۵۸/۴) کی تفسیر میں فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے۔

"ایک امام دوسرے امام کو وقت وفات وصیت کرتا ہے"

آنحضرتؐ نے فرمایا جو مرگیا اور اس نے وصیت نہ کی وہ جاہلیت کی موت مرا۔ وصیت حق ہے ہر مسلمان پر اور یہ بھی فرمایا جو بغیر وصیت مرگیا تو اس کے اعمال ختم ہوگئے۔

صِفاتِ اِمام

احادیث و اخبار امامیہ سے معلوم ہوتا ہے امام برحق کی پچاس علامتیں ہیں۔

عصمت۔ نص۔ اعلم الناس ہو افصح الناس ہو۔ احلم الناس۔ اتقی الناس ہو۔ اشجع ہو۔ اشرف ہو۔ افضح ہو۔ اولیٰ ہو۔ سب سے زیادہ صابر ہو۔ سب سے زیادہ زاہد ہو۔ سب سے زیادہ سخی ہو۔ سب سے زیادہ عابد ہو۔ لوگوں پر سب سے زیادہ شفیق ہو۔ دشمن پر سب سے زیادہ سخت ہو۔ بارگاہِ خدا میں سب سے زیادہ متواضع ہو۔ حکم خدا کی سب سے زیادہ تعمیل کرنے والا ہو۔ نہی الہٰی سے سب سے زیادہ رکنے والا ہو۔ بلحاظ نفس سب سے زیادہ بہتر ہو۔ مختون پیدا ہو۔ مطہر پیدا ہو۔ ولادت سے وفات تک معصوم ہو۔ اس کے اموال تحتِ حکم باری خرچ ہوں۔ جس طرح آگے سے دیکھتا ہے اسی طرح پیچھے سے دیکھے صاحب فراست صادقہ ہو۔ اس کا سایہ نہ ہو کیونکہ وہ نورانی مخلوق ہو جو اس کے ساتھ پیدا ہو مومن ہو۔

جب شکم مادر سے باہر آئے تو اوّل زمین پر اپنی ہتھیلیاں رکھے کلمہ شہادتین زبان سے ادا کرے خواب میں اس کا دل